131059- بیوی کو کہا اگر تونے دوبارہ آواز بلند کی تو یہ ہمارے درمیان علیحدگی ہوگی

سوال

میرے اور بیوی کے مابین جھگڑا ہوگیا کیونکہ بیوی کی آواز باہر گئی تھی، میں مکمل غصہ کی حالت میں تھا تو اسے کہنے لگا: اگر تونے دوبارہ ایسا کیا تو یہ ہمارے مابین علیحدگی ہوگی، میں نے جب یہ کہا تو میرا ارادہ نہ تھا، بلکہ میں نے تو اسے ڈرانا چاہا، اور اب تک اس نے ایسا نہیں کیا اس کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

لفظ فراق اور علیحدگی جمہور علماء کے ہاں طلاق کے کنایہ والے الفاظ میں شامل ہوتا ہے، اس لیے اس سے اس وقت تک طلاق واقع نہیں ہوگی جب تک طلاق کی نیت نہ ہو.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (294/7).

اگر معاملہ ایسے ہی ہے جیسا آپ بیان کر رہے ہیں کہ آپ نے بیوی کو ڈرانا چاہا تھا اور طلاق کا ارادہ نہ تھا تو اگر وہ آواز بلند کر بھی لے تو بھی اسے طلاق نہیں ہوگی.

مزید آپ سوال نمبر (85575) اور (82400) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

آپ کو چاہیے کہ طلاق کا لفظ زبان سے نکالنے سے اجتناب کریں، اور غصہ اور جھگڑے کے وقت بھی اس کے استعمال سے بچیں، کیونکہ اس میں ازدواجی زندگی کو خطرہ پیدا ہو سکتا ہے.

واللہ اعلم.